www.XtremePapers.com

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

FIRST LANGUAGE URDU **3247/01**

Paper 1 Reading and Writing

May/June 2006

1 hour 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.
At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایتوں پر عمل کریں۔
تمام پرچوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
سٹیپل، گوند، ٹپ ایکس، وغیرہ کا استعمال منع ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے منسلک کریں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **4** printed pages.

SP (SJF3988) T07524/2
© UCLES 2006

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE International Examinations

[Turn over

اقتباس A اور اقتباس B غور سے پڑھیے پھر سوال نمبر ۱ اور ۲ کے جواب لکھیے

اقتباس A

کہا جاتا ہے کہ کوکا کولا کا نام دنیا بھر میں جانے مانے الفاظ میں سے سب سے مشہور نام ہے۔ دنیا کے تقریباً ہر ملک میں کوکا کولا یا کوئی ایسا ہی مشروب پیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اصلی کوکا کولا کی ترکیب کا راز اس قدر قیمتی سمجھا جاتا ہے کہ یہ صرف ایک شخص کے ذہن میں محفوظ ہے تاکہ اس کی لکھی ہوئی ترکیب کسی غیر ذمہ دار آدمی کے ہاتھ نہ آجائے جو رشوت کھا کر اُسے بیچ ڈالے۔ کھانے پینے کی چیزوں کی مقبولیت ان کے خوش ذائقہ ہونے پر منحصر ہے اور اگرچہ کافی لوگ کوکا کولا پر پیپسی کولا کو ترجیح دیتے ہیں پھر بھی اکثر لوگ اس بات سے متفق ہوں گے کہ دوسرے کولاز کے مقابلے میں اصلی کوکا کولا بے مثال ہے۔ ہر ملک میں ٹی وی اور پوسٹر پر لگے ہوئے کوکا کولا کے اشتہار پائے جاتے ہیں جو کوکا کولا کی بین الاقوامی مقبولیت کا نعرہ بلند کر رہے ہیں۔

مگر اکثر لوگ اس بات سے واقف نہیں ہیں کہ شروع شروع میں کوکا کولا میں کوکین جیسی نشہ آور چیزیں ڈالی جاتی تھیں جو چند سال تک اس کی ترکیب میں شامل رہیں۔ جب کوکین کا استعمال قانونی طور پر منع کر دیا گیا تو یہ نشہ آور چیز کوکا کولا کی ترکیب سے فوراً نکال دی گئی!

ترقی پذیر ممالک میں کوکا کولا کی بوتل خریدنا عام لوگوں کے بس میں نہیں اور اُنہیں مجبوراً دیسی کولا پینا پڑتا ہے۔ لگتا ہے کہ بہت سارے ملکوں میں مشروبات بنانے والی کمپنیاں اپنا دیسی کولا تیار کر کے بیچتی ہیں۔ اگرچہ پاکستان میں اصلی کوکا کولا دستیاب ہے پھر بھی کئی قسم کے کولا بکتے ہیں۔ مثلاً پاکستان کے شمالی علاقوں میں قراقرم کولا ملتا ہے اور حال ہی میں کچھ مسلمان تاجروں نے مکہ کولا بنانے کا اعلان کیا ہے۔ بھارت میں ۱۹۹۰ تک کوکا کولا نہیں ملتا تھا کیونکہ بھارتی حکومت کی پالیسی یہ تھی کہ اپنے ملک کی بنی ہوئی چیزیں ہی استعمال کی جائیں اور مغربی ممالک کی مصنوعات درآمد کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس کے علاوہ کچھ لوگوں کے خیال میں کوکا کولا امریکی سامراج کی علامت ہے اور اسی وجہ سے وہ جان بوجھ کر کوکا کولا پینے سے انکار کر دیتے ہیں۔

حال ہی میں بی بی سی کی ورلڈ سروس کے ایک پروگرام میں یہ خبر سنائی گئی کہ کوکا کولا پینے کے علاوہ دوسرے مقصد کے لیے بھی استعمال ہوتا جا رہا ہے۔ کچھ کسان کپاس اُگا رہے تھے جو کیڑے مکوڑوں کا شکار بن گیا۔ کیڑے کش دوائیں خریدنا بے حد مہنگا ثابت ہوا تو انہوں نے اس کی جگہ کوکا کولا کا چھڑکاؤ شروع کر دیا۔ جو موثر ثابت ہونے کے علاوہ سستا بھی تھا۔ سائنس دانوں نے کہا کہ کوکا کولا اس لیے کیڑے مارنے میں موثر ہے کیونکہ ہندوستان جیسے گرم ملکوں میں بخارات کے عمل کے بعد کوکا کولا اس قدر چپک جاتا ہے کہ کیڑے سانس نہیں لے سکتے!

© UCLES 2006

اقتباس B

اس مضمون میں مصنف نے چائے کے بارے میں لکھا ہے۔

پیاس ایک فطری احساس ہے چاہے وہ پودا ہو یا جانور۔ سب کو پانی کی ضرورت ہے۔ پانی، دودھ اور پھل کے رس تو پیاس بجھانے کی سب سے بنیادی چیزیں ہیں، مگر ان کے علاوہ کئی دوسرے مشروبات بھی ہیں۔ جن میں چائے اور کافی سرِفہرست ہیں۔ برِصغیر میں چائے کا مقام سب سے اونچا ہے، اور اکثر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ چائے برِصغیر کا دریافت شدہ مشروب ہے لیکن یہ اُن کی غلط فہمی ہے، چائے چین کی پیداوار ہے۔

چینی روایت کے مطابق چائے اس وقت دریافت ہوئی تھی جب آج سے تقریباً چار ہزار سال پہلے چین کا شہنشاہ 'شین ننگ' پانی اُبال رہا تھا۔ پانی اُبلتے وقت قریبی پودے کے چند پتّے ہانڈی میں گر پڑے۔ شین ننگ کو پانی پی کر ذائقہ بہت پسند آیا اور اس کیساتھ ہی اُسے یہ بھی معلوم ہوگیا کہ یہ مشروب نہ صرف پیاس کو بُجھاتا ہے بلکہ نیند کی ضرورت بھی کم کر دیتا ہے اور دل بہلاتا ہے۔ اس زمانے سے ہی چین میں چائے پی جا رہی ہے۔

آج کل تو دنیا کے تقریباً ہر ملک میں چائے پی جاتی ہے۔ خاص طور پر برِصغیر میں چائے کی مقبولیت حد سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ لیکن چائے پینے کا رواج نسبتاً نیا ہے، انگریزوں کے آنے سے پہلے چائے بالکل نہیں پی جاتی تھی۔ چین کے ساتھ چائے کی تجارت سترہویں صدی سے شروع ہوئی لیکن یہ تجارت اکثر انگلینڈ اور دوسرے یورپی ممالک کے ساتھ محدود رہی۔ جس زمانے میں چین کی بدلتی ہوئی صورتِ حال سے تاجروں کو مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ اس وقت سے چائے کی پیداوار ہندوستان میں شروع ہوئی۔ پھر بھی انیسویں صدی کے آغاز تک چائے اس قدر مہنگی تھی کہ صرف امیر طبقے کے لوگ چائے خرید سکتے تھے۔ آہستہ آہستہ قیمت کم ہوتی جا رہی تھی، پھر بھی یہ عوام کی رسائی سے دور رہی۔ اس زمانے میں عام لوگ پانی، دودھ یا لسّی پیا کرتے تھے جو دیہات کی قدرتی پیداوار تھی یا جس کی قیمت وہ برداشت سکتے تھے۔ آج تو برِصغیر کے کونے کونے میں چائے بڑے پیمانے پر پی جاتی ہے۔

بھارت، سری لنکا اور بنگلہ دیش میں چائے کی پیداوار عام ہے اور وہ ممالک چائے دوسرے ملکوں کو برآمد کرتے ہیں اور انہیں اس تجارت سے کافی آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ مگر بدقسمتی سے پاکستان میں چائے کی پیداوار آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ دراصل چائے درآمد کرنے والے ملکوں میں پاکستان، برطانیہ اور روس کے بعد تیسرا سب سے بڑا ملک ہے۔ پاکستان چائے درآمد کرنے کے لیے تقریباً بارہ بلین روپے سالانہ خرچ کرتا ہے۔

۱ چائے اور کوکا کولا کی سماجی اہمیت کا موازنہ کیجیے۔

- دونوں اقتباسات سے معلومات کا استعمال کیجیے۔
- جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیے۔
- آپ کا جواب تقریباً 250 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔

اس سوال کے دیئے گئے مارکس 15 ہیں۔

اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور 10 مارکس دیئے جا سکتے ہیں۔

[Total: 15 + 10 for Quality of Language = 25]

۲ آپ کا دوست آپ سے صحت بخش مشروبات کے بارے میں مشورہ کرتا ہے۔

آپ اُسے کیا مشورہ دیں گے؟

- آپ کا جواب جو تقریباً 250 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔

اس سوال کے دیئے گئے مارکس 15 ہیں۔

اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور 10 مارکس دیئے جا سکتے ہیں۔

[Total: 15 + 10 for Quality of Language = 25]

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2006